Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

فون ۲۹۹

یوم تاسیس ۱۹۱۳

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۸/۳۳	۱۶ ذیقعدہ ۱۳۹۹ھ ۔ ۹ اخاء ۱۳۵۸ ہش ۔ ۹ اکتوبر ۱۹۷۹ء	نمبر ۲۲۹

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۹ اخاء / ۹ اکتوبر) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

آجکل اسلام آباد میں قیام فرما ہیں۔

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو اپنی حفظ و امان میں ہر طرح خیر و عافیت سے رکھے اور مہمات دینیہ میں ہر قدم پر حضور کو اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

میرے دوست چوہدری خوشی محمد صاحب شاکر (مربی سلسلہ) آف خوشاب ضلع سرگودھا کو خدا تعالیٰ نے مورخہ ۲۵ ستمبر ۱۹۷۹ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت نومولود کا نام محمد افضل رکھا ہے۔ نومولود چوہدری غلام محمد صاحب آف گھسیٹ پورہ کا پوتا اور چوہدری محمد سلطان صاحب آف گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد کا نواسہ ہے۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بچے کو نیک، خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

حبیب احمد مربی سلسلہ
چک ۱۹۴ ر ب لاٹھیانوالا ضلع فیصل آباد

اصل دعا دین ہی کی دعا ہے

اللہ تعالیٰ کے یہ ناچیز بندے خدا کے فضل سے ایک روحانی سلسلہ سے وابستہ ہیں جو اللہ تعالیٰ کے خاص فضلوں اور اس کی تائید و نصرت کے بغیر دلوں کو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے جیت کر ساری دنیا میں اسلام کو غالب کرنے کے عظیم مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ پس اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو کھینچنے کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہم ناچیز بندوں پر رحم فرماتے ہوئے ہمیں اس راہ میں ہر قسم کی قربانی پیش کرنے کی توفیق دے اور ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی عمر اور سلسلہ کے کاموں میں بے حد برکت دے اور محض اپنے فضل سے بنی نوع انسان کے دلوں میں ایک عجیب تغیر اور پاک تبدیلی پیدا کر دے اس طرح کہ وہ اللہ تعالیٰ کی محبت میں سرشار ہو کر اسکے آستانہ پر جھک جائیں اور خالص اسکے بندے بن جائیں۔ آمین۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اصل دعا دین ہی کی دعا ہے" (ملفوظات)

ان دعاؤں سے کام لیتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہر قسم کی قربانیاں پیش کیجئے۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

بحرِ حکمت کے موتی ۔ جوامع الکلم جواہر الکلام

سچا خدا وہی ہے جس نے مجھ پر تجلّی کی جو ہر دم میرے ساتھ ہے

خدا نے میرے لئے وہ کام دکھلائے کہ جب تک کسی پر خاص فضل نہ ہو نہیں دکھلائے جاتے

ارشادِ باری تعالیٰ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۝ یَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِہٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ۝

(آل عمران آیات ۷۴، ۷۵)

ترجمہ:۔ فضل تو یقیناً اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے فضل بخشتا ہے۔ اور اللہ وسعت دینے والا اور بہت جاننے والا ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے اُسے اپنی رحمت سے خاص کر لیتا ہے۔ اور اللہ بڑا فضل کرنے والا ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ ۔ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ ۔ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ (مسلم کتاب الصلوٰۃ)

ترجمہ:۔ (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے تو یہ ذکر کرتے) اے میرے اللہ! جو تو دے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جو تو روکے اُسے کوئی دے نہیں سکتا۔ کسی مالدار اور طاقتور کو اس کا مال اور طاقت تجھ سے نہیں بچا سکیں گے اور نہ ہی کوئی فائدہ دے سکیں گے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"مجھے اس خدا نے مسیح موعود کر کے بھیجا تا کہ میں اس (صلی اللہ علیہ وسلم) کی نبوت کے لئے تمام دنیا میں گواہی دوں۔ اگر میں بے دلیل یہ دعویٰ کرتا ہوں تو جھوٹا ہوں۔ لیکن اگر خدا اپنے نشانوں کے ساتھ اس طور پر میری گواہی دیتا ہے کہ اس زمانہ میں مشرق سے مغرب تک اور شمال سے لے کر جنوب تک اس کی نظیر نہیں تو انصاف اور خدا ترسی کا مقتضا یہی ہے کہ مجھے میری اس تمام تعلیم کے ساتھ قبول کریں۔ خدا نے میرے لئے وہ نشان دکھائے کہ اگر وہ ان امتوں کے وقت نشان دکھلائے جاتے جو پانی اور آگ اور ہوا سے ہلاک کی گئیں تو وہ ہلاک نہ ہوتیں۔ مگر اس زمانے کے لوگوں کو میں کس سے تشبیہ دوں .... میں ان کے لئے روتا ہوں اور وہ مجھ پر ہنستے ہیں۔ میں ان کو زندگانی کا پانی دیتا ہوں اور وہ مجھ پر آگ برساتے ہیں۔ خدا میرے پر نہ صرف اپنے قول سے ظاہر ہوا ہے بلکہ اپنے فعل کے ساتھ بھی اس نے میرے پر تجلّی کی اور میرے لئے وہ کام دکھلائے اور دکھلائے گا کہ جب تک کسی پر خدا کا خاص فضل نہ ہو اس کے لئے یہ کام دکھلائے نہیں جاتے۔ لوگوں نے مجھے چھوڑ دیا لیکن خدا نے مجھے قبول کیا۔ کون ہے جو ان نشانوں کے دکھلانے میں میرے مقابل پر آ سکتا ہے۔ میں ظاہر ہوا ہوں تا خدا میرے ذریعے سے ظاہر ہو۔ وہ ایک مخفی خزانے کی طرح تھا مگر اب اس نے مجھے بھیج کر یہ ارادہ کیا کہ تمام ہر ہول اور بے ایمانوں کا منہ بند کرے جو کہتے ہیں کہ خدا نہیں۔ مگر اے عزیزو! تم جو خدا کی طلب میں لگے ہوئے ہو میں تمہیں بشارت دیتا ہوں کہ سچا خدا وہی ہے جس نے قرآن نازل کیا۔ وہی ہے جس نے میرے پر تجلّی کی اور جو ہر دم میرے ساتھ ہے"۔

(اشتہار منسلکہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۶)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الاخبار و الآراء

- داورِ محشر کے حضور شافعِ روزِ محشر کا استغاثہ"
- " انتہائی کم وزن رکھنے والی دنیا کی سب سے بڑی قوم"
- "علاج کے باوجود مرض میں اضافہ کی اصل وجہ"

"نفرت و توہین کے گڑھ"

اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو رحمۃ للعالمین بنایا ہے آپ کے سراپا رحمت ہونے کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو مقام شفاعت پر فائز فرمایا یعنی روزِ محشر آپ کی شفاعت قبول کی جائے گی۔ جن کی آپ شفاعت فرمائیں گے اللہ تعالیٰ انہیں بخش دے گا اور انہیں جنت میں داخل کرے گا جہاں بعض افرادِ امت کی آپ شفاعت فرمائیں گے، وہاں بعض افرادِ امت کی نافرمانیوں اور فساد انگیزیوں کے خلاف جناب الٰہی میں استغاثہ بھی دائر فرمائیں گے۔ ظاہر ہے یہ وہ لوگ ہوں گے کہ جن کی نافرمانیاں اور فساد انگیزیاں اس انتہاء کو پہنچی ہونگی۔ کہ خود شافعِ روزِ محشر کے لئے ان کے خلاف استغاثہ دائر کرنے کے سوا کوئی چارہ نہ ہوگا ورنہ استغاثہ پیش کرنے کی بجائے آپ ضرور ان کی بھی شفاعت فرماتے۔ وہ کون لوگ ہوں گے؟ مدیر ہفت روزہ "المنبر" فیصل آباد اعتراف حقیقت کے رنگ میں خود ان کی نشاندہی کرتے ہوئے اپنے ایک حالیہ مقالہ افتتاحیہ میں رقمطراز ہیں:۔

" عالم بدین، مذہب کے علمبردار ایک دوسرے کے خلاف نفرت وحقارت اشتعال انگیزی اور تعصب کے جہنم کو بھڑکانے کا جو کام کر رہے ہیں اس کی اجازت رب العالمین اور رحمۃ للعالمین نے یہود و نصاریٰ جیسے اسلام دشمنوں کے بارہ میں نہیں دی۔ مگر سیاہ بختی کی نفرت و توہین کے گڑھوں کے منبعین خانہ خدا اور مذہبی مجالس میں اور حد یہ کہ درس ہائے قرآن و حدیث میں کھودے جا رہے ہیں اور گھر گھر گروہ بندی و فساد انگیزی کا کاروبار ترقی پذیر ہے۔
..... یہ بات کھل کر سامنے آجاتی ہے کہ ہم "مسلمان" ہونے کے جس نعرے کی بنیاد پر افراد قوم کو سڑکوں پر لانے کا کام کرتے ہیں، اس نعرہ میں نہ ہم صادق القول ہیں اور نہ یہ کھوکھلا نعرہ حوضِ کوثر اور داورِ محشر کے حضور لمحۂ احتساب میں ہمارے کام آئے گا۔ بلکہ یہ خطرہ یقینی ہے کہ جب ہم اسلام کو چھوڑ کر مصنوعی بندیوں ...... کی بناء پر ایک دوسرے کی دیانت، اخلاص عزتِ نفس، اسلامی اخوت علیٰ وحدت اور دوسری تمام بنیادوں کو منہدم کرنیوالے اعمال، اقدامات، تدبیروں اور الفاظ کی جناس کے ریکارڈ کے ساتھ میزانِ حق و عدل کے سامنے پیش ہوں گے تو شافعِ روزِ محشر عرشِ الٰہی کو تھامے یہ استغاثہ دائر کر رہے ہوں گے یا رَبِّ اِنَّ قَوْمِی اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا (الفرقان آیت ۳۱) میرے آقا! میری قوم نے تیرے نازل اور میرے پیش کئے ہوئے قرآن کو پس پشت ڈال دیا تھا۔"

(ہفت روزہ "المنبر" فیصل آباد شمارہ بابت ۷ تا ۲۰ ستمبر ۱۹۷۹ء صفحہ ۲)

جب یہ صورتِ حال ہے اور جو نہایتی دردانگیز اور افسوسناک ہے تو کیا یہ وہی زمانہ نہیں ہے جس کا ذکر کرتے ہوئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ میری امت بھی یہود کے نقش قدم پر چلنے والی بن جائے گی۔ (ترمذی کتاب الایمان باب افتراق هذه الامة) اور یہ بھی فرمایا تھا کہ نام کے سوا اسلام کا کچھ باقی نہ رہے گا اور الفاظ کے سوا اسلام کا کچھ باقی نہ رہے گا وغیرہ ذالک (مشکوٰۃ کتاب العلم الفصل الثالث) ایمان و اسلام کے جن مدعیوں کے خلاف شافعِ روزِ محشر داورِ محشر کے حضور استغاثہ دائر کریں گے ان کے لئے یہ انتہائی خوف کا مقام ہے۔ انہیں دوسروں کے ایمان و اسلام کو جانچنے کی بجائے خود اپنے ایمان اور اسلام کی فکر کرنی چاہیئے۔ کیا خود کو فراموش کرکے دوسروں کے ایمان کو جانچنے کا وطیرہ روزِ محشر کچھ کم قابلِ مواخذہ ہوگا؟

"اسلام کو دیس نکالا دینے والے"

ایک زمانہ تھا کہ مسلمان کم تعداد میں ہوتے اور کم وسائل رکھنے کے باوجود اپنے سے کہیں زیادہ طاقتور دشمن پر بآسانی غالب آجایا کرتے تھے۔ لیکن آج وہ سب کچھ رکھنے اور تعداد میں بھی پہلے کی نسبت کہیں زیادہ ہونے کے باوجود مغلوب ہیں۔ کیوں؟ اس کی وجہ بیان کرتے ہوئے جناب سید غلام مصطفےٰ بخاری عقیل اپنے ایک مضمون میں جو ۳ر اکتوبر ۱۹۷۹ء کے امروز میں شائع ہوا ہے رقمطراز ہیں:۔

"مسلمان قوم نے کبھی ظاہری وسائل پر اعتماد نہیں کیا بلکہ ان کا اعتماد خدا کی ذات پر رہا۔ اور قلیل التعداد اور قلیل الوسائل ہونے کے باوجود ہر میدان میں کامیاب ہو کر دنیا کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیا۔

وسائل کے اعتبار سے صلاح الدین ایوبی کی فتح کا تصور تک نہیں کیا جاسکتا تھا کہ کہاں پورے براعظم یورپ کے مجتمع وسائل اور کہاں سلطنت مصر کے وسائل مگر پھر بھی یورپ اس چٹان سے ٹکرا کر پاش پاش ہو گیا مگر یہ چٹان اپنی جگہ سے نہ ہل سکی۔

آج مسلمان وسائل اور مادی قوت کے اعتبار سے دنیا کی سب سے بڑی قوم ہیں۔ مگر بین الاقوامی میدان میں ہمارا وزن ۳ کروڑ کے فرانس اور ۴ کروڑ کے برطانیہ کے برابر بھی محسوس نہیں کیا جا رہا۔ اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ مسلمانوں نے اسلامی تعلیمات کو فراموش کر دیا ہے۔ ہم لوگوں نے اپنی انفرادی زندگیوں سے ہی اسلام کو دیس نکالا دیا ہوتا تو بھی اتنی تشویشناک بات نہ تھی بشرطیکہ مسلمانوں کی قیادت کے مدعی ان تعلیمات پر عمل پیرا ہوتے۔ مگر نہ صرف عام مسلمانوں کی طرح قیادت کے مدعی بھی اسلامی تعلیمات کو فراموش ہی نہیں کر بیٹھے۔ بلکہ جو کچھ اثرات مسلم معاشرہ میں اب تک باقی ہیں ان کو بھی مٹانے کے لئے کوشاں رہتے ہیں۔"

(روزنامہ امروز لاہور ۳ر اکتوبر ۱۹۷۹ء صفحہ اول)

جناب سید غلام مصطفےٰ بخاری غالباً کہنا یہ چاہتے ہیں کہ فی زمانہ مسلمان کہلانے والے حقیقی اسلام سے عاری ہیں۔ فی الحقیقت بات یہی ہے کیونکہ اس زمانہ کے مسلمان اگر حقیقی ایمان سے مزین ہوتے تو دین سے عملی انحراف کی یہ ناگوار صورت حال پیدا ہی نہ ہوتی اور خدا تعالیٰ بھی انہیں اپنی تائید و نصرت سے محروم نہ کرتا کیونکہ مومنوں کی مدد کرنا اس نے اپنے پر فرض کر رکھا ہے جیسا کہ وہ خود فرماتا ہے۔ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ (الروم آیت ۴۸) سو ضرورت اس امر کی ہے کہ مسلمان از سر نو حقیقی ایمان سے مزین ہوں۔ اور ایمان سے مزین وہ اسی طرح ہوں گے جس طرح پہلے مزین ہوئے تھے۔ ایسے ہی وقت کے لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مہدی علیہ السلام کے مبعوث ہونے کی بشارت دی تھی ان کی مخالفت کرنے میں نہیں بلکہ انہیں شناخت کرنے اور ان کے دامن کے ساتھ وابستہ ہونے سے ہی حقیقی ایمان از سر نو میسر آسکتا اور نصرت الٰہی کا دروازہ کھل سکتا ہے ؎

قوم کے لوگو ادھر آؤ کہ نکلا آفتاب
وادیٔ ظلمت میں کیا بیٹھے ہو تم لیل و نہار

"ناقابلِ فراموش حقیقت"

جناب سید غلام مصطفےٰ بخاری عقیل اپنے مذکورہ بالا مضمون کے آخر میں اسلامی تعزیرات کے نفاذ اور اس کے اثرات کا جائزہ لیتے ہوئے رقمطراز ہیں:۔

"اسلام کے متعلق عام لوگوں کا اعتقاد یہ ہے کہ اس کے نافذ ہوتے ہی معاشرے میں یکدم تبدیلی آجائے گی، اسلامی تعزیرات نافذ کرنے سے چوری، ڈاکے، قتل زنا اور دیگر جرائم مکمل طور پر ختم نہ ہوئے تب بھی ان کا تناسب انتہائی کم یا برائے نام رہ جائے گا۔ لیکن جب سے اسلامی تعلیمات نافذ ہوئی ہیں۔ ان پر موثر عمل نہ ہونے کی وجہ سے جرائم کم ہونے کی بجائے اور بھی بڑھ گئے ہیں جس کی وجہ سے شر پسندوں اور ملحدوں کو اسلام کا مذاق اڑانے کا جواز مل گیا ہے اور وہ برملا کہہ رہے ہیں کہ اسلام موجودہ معاشرے میں کوئی انقلابی تبدیلی نہیں لاسکتا۔ ہمارے حکمرانوں کو یہ حقیقت فراموش نہیں کرنی چاہیئے کہ اسلامی تعزیرات کے کامیاب ہونے کے لئے دیانتدارانہ عمل کا ہونا ضروری ہے"

(روزنامہ "امروز" لاہور ۳ر اکتوبر ۱۹۷۹ء میگزین سیکشن صفحہ اول)

اسلامی تعزیرات کو کامیاب بنانے کے لئے صرف چند دیانتدار ہاتھ ہی کافی نہیں

(باقی دیکھیں ص پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط نمبر ۲

میری تبلیغی ڈائری کے بعض دلچسپ اوراق

ایک خطرناک تبلیغی سفر اور ایک نئی مسجد کی تعمیر

(مکرم الحاج مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری سابق مبلغ انچارج سیرالیون احمدیہ مشن۔ ربوہ)

اپنا مہمان سنبھالو

وہ مجھے اس طرح رات گئے اچانک دیکھ کر حیران سا ہوگیا کیونکہ وہ بھی ہمارے شدید مخالفین میں سے تھا۔ تاہم آدمی بڑا چالاک اور ہوشیار تھا چونکہ مجھے اپنے گھر میں جگہ دینے کی صورت میں اسے بھی اپنے پیراماؤنٹ چیف کی ناراضگی اور عتاب کا ڈر تھا اس لئے وہ بظاہر میرا خیر مقدم کرتے ہوئے مجھے اُسی وقت سیدھا احمدی دوستوں کے پاس لے گیا اور مجھے ان کے سپرد کرتے ہوئے ان کو کہنے لگا "یہ لو اپنا مہمان سنبھالو اور اس کی رہائش کا انتظام کرو" اور اگلے روز خود بھی ملکی دستور کے مطابق اس نے میرے لئے ایک مرغی لوکل چاول اور کچھ سبزیاں بھجوا دیں۔ اُس زمانہ کے دستور کے مطابق ہر چھوٹے بڑے چیف کو سالانہ ٹیکس میں سے کچھ نہ کچھ مہمان نوازی الاؤنس بھی ملا کرتا تھا۔

احمدیہ پارٹی لڑکے کو تلاش کر لائی

یہ سارا معاملہ ختم ہوتے ہی میں نے احمدی احباب کو اپنے شاگرد محمد بونگے کے متعلق سارا واقعہ بتایا چنانچہ تین چار احمدی نوجوان مسلح ہو کر اُس کی تلاش کے لئے فوری طور پر روانہ ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ نے خاص فضل فرمایا اور وہ پارٹی اسی رات اڑھائی تین گھنٹے کے بعد لڑکے کو تلاش کر کے بخیریت میرے پاس لے آئی اور میں نے خدا کا شکر ادا کیا۔ محمد کمانڈا بونگے کی زبانی معلوم ہوا کہ چونکہ وہ نہایت ہی خوفزدہ اور تھکا ہوا تھا اس لئے بارش کے دوران سراسیمگی اور گھبراہٹ کے عالم میں بجائے آگے جانے کے وہ پیچھے کی طرف بھاگا اور اس عورت والے گاؤں سے ذرا ورے ایک کسان کی جھونپڑی میں اُسے دور سے آگ سی سلگتی نظر آئی تو وہ وہاں چلا گیا جہاں ایک کسان کا پورا خاندان موجود تھا۔ اُسے "تلاش کرنے والے نوجوان چونکہ اس کا نام لے لے کر شور مچاتے ہوئے جا رہے تھے اس لئے وہ اپنا نام سُنکر جلدی سے اس جھونپڑی سے نکلا اور بھاگ کر اُن سے آملا۔

انمول خوشی اور مسرت

بہرکیف اس طرح پروردگارِ عالم نے محض اپنے فضل و احسان سے اس نالائق نابکارہ انسان کی سب مشکلات، گھبراہٹیں اور ہمّ وغم نہ صرف دُور فرما دیئے بلکہ ایسی خوشی میں بدل دیئے جو لاکھوں پونڈ اور ڈھیروں سونے کے بدلے بھی خریدی نہیں جا سکتی تھی کیونکہ اسی وقت مانو کوٹوہوں کے اُن پیارے بے قصور غریب اور مظلوم نو احمدی بھائیوں کی اسلام سے محبت ان کا احمدیت سے اخلاص اور وابستگی، ان کا صبر و استقامت، ایمان کی پختگی اور اپنے مبلغ بھائی سے محبت اور جذبۂ اخوت دیکھ کر مجھے وہ مسرت حاصل ہوئی جس کی لذت میں آج بھی نہیں بھول سکا اور جس کی کوئی قیمت نہیں لگائی جا سکتی کیونکہ بے لوث خلوص اور محبت کا مادی چیزوں سے مقابلہ ممکن ہی نہیں۔

احمدیت نے توحید و رسالت کے دلدادہ بنا دیا

اگلے روز اپنے احمدی بھائیوں سے تمام حالات سننے پر معلوم ہوا کہ ان پر مظالم توڑنے کا اصل ذمہ دار ریاست کا عیسائی پیراماؤنٹ چیف کائے ساما ہے جس کے پیچھے کینما شہر کا کیتھولک مشن کارفرما ہے اور اُسی چیف کے حکم سے ٹاؤن چیف نے احمدیوں کو اس عذرِ لنگ کی بناء پر لوکل مسجد سے بے دخل کیا تھا کہ دوسرے مسلمان انہیں جھوٹا سمجھتے ہیں حالانکہ مانو کوٹوہوں کے سب نمازی احمدی ہو چکے تھے اور طرفہ یہ کہ نئی احمدیہ مسجد بنانے کی اجازت بھی نہیں دی جاتی تھی۔ چنانچہ جب میں نے ٹاؤن چیف سے بات کی تو اس نے یہی عذر کیا کہ میں نے تو سب کچھ پیراماؤنٹ چیف کی ہدایات پر کیا ہے حالانکہ درپردہ اسلام دشمنی میں وہ بھی کم نہیں تھا۔ چنانچہ اسی روز خاکسار نے چند سرکردہ احمدیوں کو ساتھ لیا اور پیدل اور بذریعہ ریل سفر کر کے پیراماؤنٹ چیف کے پاس کینما پہنچا۔ اس نے میری بات سُنکر میرے سامنے ہی اُن احمدیوں کو خواہ مخواہ گندی گالیاں دیتے ہوئے یہ جھوٹا الزام لگایا کہ احمدی اس کی عزت نہیں کرتے اور ریاستی نظام کی پابندی سے گریزاں ہیں اسلئے انہیں سزائیں دی جاتی رہی ہیں حالانکہ اصل بات صرف یہ تھی کہ ہمارے مظلوم بھائی احمدی مسلمان ہو جانے کے بعد بعض مشرکانہ قبائلی رسوم سے بیزار ہو کر توحید و رسالت کے دلدادہ ہو گئے تھے اور جو اُن میں سے کسی خفیہ سوسائٹی کے ممبر تھے انہوں نے اُس سے بھی علیحدگی اختیار کر لی تھی۔

چیف کے جھوٹے الزامات

بہرحال جب خاکسار نے پیراماؤنٹ چیف سے مانو کوٹوہوں میں احمدیہ مسجد بنانے کی اجازت طلب کی تو اس نے یہ جھوٹا بہانہ کر کے انکار کر دیا کہ یہ احمدی لوگ کہتے ہیں کہ ہماری نمازیں مقبول ہیں اور دوسروں کی اس وقت تک مقبول نہیں ہو سکتیں جب تک وہ امام مہدیؑ پر ایمان نہ لائیں حالانکہ یہ بات قطعاً کسی احمدی نے کبھی نہیں کہی تھی البتہ وہ دوسروں کے پیچھے نمازیں پڑھنے سے ضرور احتراز کرتے تھے۔ نیز اس نے کہا کہ میں ان کا حاکم اور چیف ہوں مگر انہوں نے میری اجازت کے بغیر میری ریاست میں ایک نئے مذہب کا ڈھونگ رچا کر میری رعایا میں تفرقہ ڈال دیا ہے۔ میں نے کہا اس بارے میں سیرالیون گورنمنٹ سے فیصلہ کرایا جا سکتا ہے جو احمدی مبلغین کو اسلام کے نمائندے اور احمدیوں کو امن پسند شہری سمجھتی ہے اور جس نے ہر شخص کو مذہبی آزادی دے رکھی ہے۔ غرضیکہ اس سے ہماری گفتگو عملاً بے سُود ثابت ہوئی اور مسجد وغیرہ کی اجازت کا معاملہ وہیں کا وہیں رہا۔

انگریز ڈویژنل کمشنر کا معاندانہ رویہ

اور اس طرح پیراماؤنٹ چیف کی ہٹ دھرمی اور احمدیت دشمنی نے ہمیں وہاں کے انگریز ڈویژنل کمشنر کے پاس شکایت کرنے پر مجبور کر دیا۔ لیکن اتفاق سے اُس وقت کینما ڈویژن کا کمشنر بھی ایک نہایت متعصب اور بوڑھا سا انگریز مسٹر کے۔ سی۔ ٹیلر تھا۔ چنانچہ ہماری باتیں سُنکر وہ چیف کی حمایت کرتے ہوئے کہنے لگا "مسٹر صدیق یہ مذہبی تنازعہ نہیں ہے آپ لوگ عمداً اسے مذہبی رنگ دے رہے ہیں یہ لوگ اپنے چیف کی اتھارٹی نہیں مانتے"۔ حالانکہ ہمارے احمدی بھائی بالکل بے قصور اور مظلوم تھے اور محض مذہبی تعصب کا شکار تھے۔ آخر بڑی بحث و تمحیص کے بعد میں نے مانو کوٹوہوں کے احمدی لیڈر اور امام بابا ہارون کو آگے کر کے کمشنر ٹیلر سے کہا کہ جب یہ شخص اپنی ذاتی زمین میں اپنے خرچ پر اپنے اسلامی عقیدہ کے مطابق نمازیں ادا کرنے کے لئے مسجد بنانا چاہتا ہے تو یہ ریاست کے چیف اجازت کیوں نہیں دیتے۔ مسجد کا معاملہ تو ریاستی معاملہ نہیں ہے اگر یہ لوگ اپنے چیف کی نافرمانی کرتے ہیں تو بے شک انہیں سزا دی جائے ہم دخل نہیں دیں گے مگر عبادت کے لئے مسجد نہ بنانے دینا اور گاؤں کی پہلی مسجد کو بھی بند کر کے منہدم کروا دینا تو صریح ظلم ہے اور ایسا کرنے کی کھلی چھٹی دینا برٹش انصاف کی روایات کے صریح منافی ہے۔

مسجد کی تعمیر کی اجازت

چونکہ کمشنر کے

پاس اب کوئی معقول جواب نہیں تھا اُسے ماننا پڑا کہ ہاں محض مسجد بنا کر وہاں امن سے عبادت کرنے سے انہیں کوئی نہیں روک سکتا۔ مَیں نے کہا آپ ریاست کے پیراماؤنٹ چیف کے نام چٹھی لکھ دیں کہ وہ احمدیوں کو مسجد بنانے کی اجازت دے دے۔ اِس پر اُس نے طوعاً و کرہاً اس مفہوم کی گول مول سی چٹھی لکھ دی کہ جو احمدی نظامِ ریاست کی پابندی کرتے ہیں اُنہیں مانوکوٹوہوں میں اپنی مسجد بنانے اور اس میں نمازیں پڑھنے سے نہ روکا جائے۔ چنانچہ اس کے بعد چیف نے مجبور ہو کر اجازت دے دی۔

مسجد کی تکمیل اور جماعتی ترقی

اِس کے بعد مانوکوٹوہوں کے احمدی احباب نے ایک ہی روز میں جگہ صاف کر کے مسجد کی عمارت شروع کرنے کی تیاری کر لی اور پھر گاؤں کے چیف اور دیگر سربراہانِ علاقہ کے ایک جمِ غفیر کی موجودگی میں دعاؤں کے ساتھ اِس عاجز خادمِ سلسلہ نے مسجد کی بنیاد رکھی اور وہیں عصر کی نماز باجماعت ادا کر کے کام شروع کروا دیا۔ اِس مبارک موقع پر شکرانے کے طور پر احمدی احباب نے ایک گائے ذبح کر کے تمام گاؤں والوں کی دعوت کی اور پھر چند ہفتوں میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیوں کے وقارِ عمل اور مالی قربانیوں سے وہاں ایک وسیع اور اچھی مسجد تیار ہوگئی جس کا حضرت مولانا نذیر احمد علی صاحب مرحوم مبلغ انچارج نے افتتاح فرمایا۔ اِس کے بعد بفضل اللہ تعالیٰ اِس علاقہ میں جماعت نے خوب ترقی کی اور چند سالوں میں وہاں وہ تعصّب اور مخالفت بھی ختم ہوگئی۔ اِس دوران وہ عیسائی پیراماؤنٹ چیف بھی راہیٔ ملکِ عدم ہوگیا اور پھر وہاں ہمارے چیف ناصر الدین گامانگا مرحوم آف باجے بو کا ایک سکول فیلو اور دوست اُس ریاست کا چیف بنا جو باوجود عیسائی ہونے کے ہمارے مشن سے ہمیشہ رواداری اور انصاف کا برتاؤ کرتا رہا۔ اب کیتما شہر اور ضلع میں کئی جگہ ہمارے پرائمری اور سیکنڈری سکول اور شاندار مسجدیں بن چکی ہیں اور احمدیہ ہسپتال بھی کامیابی سے چل رہے ہیں فالحمد للہ تعالیٰ۔

یہ ساری روداد جب مَیں نے وہاں سے لَوٹ کر مقامی امیر حضرت مولانا نذیر احمد علی صاحب مرحوم کو سُنائی تو وہ بہت خوش ہوئے اور انہوں نے پھر سیرالیون کی تمام جماعتوں کو بذریعہ سرکلر یہ ہدایت فرمائی کہ جب کسی ہنگامی کام کے لئے جماعت میں کسی مبلغِ سلسلہ کا فوری پہنچنا ضروری ہو تو متعلقہ جماعت کے نمائندہ خود مرکز آکر مبلغ کو اپنے ساتھ لے جائیں تاکہ مبلغ کو راستے میں مشکلات کا سامنا کرنے سے پریشان نہ ہونا پڑے۔

مجلسِ خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کا سالانہ اجتماع

(مکرم معتمد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور)

مجالسِ خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کا سالانہ اجتماع مورخہ ۱۱ ستمبر ۱۹۷۹ء بمقام مسجد احمدیہ دارالذکر لاہور منعقد ہؤا جس میں ضلع لاہور کے طول و عرض سے خدام، اطفال اور انصار بزرگوں کے علاوہ ایک مخصوص تعداد میں احمدی بہنوں نے بھی شرکت کی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِس اجتماع کے لئے قائد صاحب ضلع لاہور نے مکرم جواد رشید خان صاحب ایڈووکیٹ نائب قائد ضلع لاہور کی زیرِ سرکردگی مختلف انتظامی کمیٹیاں تشکیل دیں۔ اور اس کے لئے تین سو خطوط مختلف احباب کو لکھے گئے۔ اڑھائی ہزار اشتہارات شائع کروائے گئے۔ دو مرتبہ روزنامہ الفضل میں اعلان شائع ہؤا۔ اِس اجتماع کی روداد بہت مختصراً درج ذیل ہے:۔

۱۱ ستمبر جبکہ ملک بھر میں عام تعطیل تھی صبح سے ہی خدام جوق در جوق مسجد دارالذکر میں اکٹھا ہونے شروع ہوگئے تھے۔ ٹھیک نو بجے اجتماع کا افتتاحی اجلاس شروع ہؤا جس میں تلاوتِ قرآن کریم کے بعد مکرم قائد صاحب ضلع نے خدام سے عہد دہروایا۔ نظم رفیق احمد صاحب ثاقب اسلامیہ پارک نے خوش الحانی سے پڑھی۔ اجتماع کا افتتاح محترم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ لاہور کی ناسازیٔ طبع کی وجہ سے محترم چوہدری فتح محمد صاحب نائب امیر جماعتِ احمدیہ لاہور نے اپنی قیمتی زرّیں نصائح اور دعا کے ساتھ کیا۔

افتتاحی اجلاس کے بعد ورزشی مقابلہ جات شروع ہوئے جس میں خدام نے انتہائی دلچسپی سے حصہ لیا۔ ورزشی مقابلہ جات کے دوران سٹیج پر اطفال کا تلاوت، نظم اور اذان کا مقابلہ ہوتا رہا جس کی صدارت محترم قریشی عبدالرحمٰن صاحب ناظمِ اعلیٰ انصار اللہ صوبہ سندھ نے فرمائی۔ منصفین کے فرائض جناب ملک عبداللطیف صاحب ستکوہی ناظمِ اعلیٰ انصار اللہ لاہور اور جناب مبشر احمد صاحب دہلوی سیکرٹری تعلیم جماعتِ احمدیہ لاہور نے ادا فرمائے۔ ورزشی مقابلہ جات کے دوران مقابلہ پیغام رسانی مسجد کے ہال میں ہؤا جس میں تمام قیادتوں کی ٹیموں نے بھرپور دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔

اجتماع کا دوسرا اجلاس محترم جناب مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعتِ احمدیہ صوبہ پنجاب کی صدارت میں شروع ہؤا۔ تلاوتِ قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد محترم قریشی عبدالرحمٰن صاحب ناظم اعلیٰ انصار اللہ صوبہ سندھ نے "دین کی خدمت میں بڑی لذت ہے" اور محترم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ صوبہ پنجاب نے "ذکرِ حبیب علیہ السلام" کے موضوع پر خدام سے خطاب فرمایا۔

دوسرے اجلاس کے بعد وقفہ برائے طعام و نماز ظہر و عصر تھا چنانچہ نماز ظہر و عصر کے بعد خدام نے مسجد کے لان میں شامیانوں کے نیچے اجتماعی طور پر کھانا کھایا۔ مجلس ضلع کی طرف سے سترہ سو کس کے کھانے کا انتظام تھا۔ مجلس ماڈل ٹاؤن کے خدام نے کھانے کی تقسیم کا انتظام کیا۔

تین بجے سہ پہر اجتماع کا تیسرا اجلاس شروع ہؤا جو مجلس سوال و جواب پر مشتمل تھا۔ سوالات کے جوابات محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ اور محترم مولوی غلام باری صاحب سیف نے انتہائی مدلل انداز میں دیئے۔ یہ انتہائی دلچسپ پروگرام ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہا۔

اختتامی اجلاس محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کی صدارت میں شروع ہؤا۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم مولوی غلام باری صاحب سیف نے "اگر دولتِ ایمان نصیب ہو جائے" کے موضوع پر خطاب کیا۔ آپ کے خطاب کے بعد تقسیمِ انعامات کی کارروائی شروع ہوئی جس میں دورانِ سال بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ، تقریری مقابلہ خدام۔ مقابلہ جات اطفال دورانِ اجتماع۔ رسہ کشی۔ کلائی پکڑنا۔ پیغام رسانی کے مقابلہ جات کے علاوہ حاضری اور عمدہ کارکردگی والی مجالس اور کارکنان اور اطفال کو محترم صاحبزادہ صاحب نے انعامات دیئے۔ بعد ازاں محترم صاحبزادہ صاحب نے "اسمعوا صوت السماء۔ جاء المسیح جاء المسیح" کے موضوع پر جامع خطاب فرمایا۔ آپ کے خطاب کے دوران سخت قسم کی آندھی اور بارش شروع ہوگئی تھی۔ مسجد کے ہال میں بھی تیز ہوا کے جھونکوں کے ساتھ بارش کا پانی آنے لگا تھا لیکن سامعین انتہائی دلچسپی اور خاموشی سے آپ کے خطاب سے مستفید ہوتے رہے۔

ازاں بعد محترم قائد صاحب ضلع لاہور نے مقررین و سامعین کے شکریہ کے ساتھ خدام کو چند نصائح کیں۔ جس کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے مختصر صدارتی خطبہ دیا جس میں خدام کو نماز باجماعت کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی اور آخر میں خدام سے آپ نے عہد دہروایا اور دعا کے بعد یہ بابرکت اجتماع تقریباً سوا چھ بجے شام اختتام پذیر ہؤا۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری اِس حقیر کوشش کو قبول فرمائے اور تمام خدمت کرنے والے احباب کو اجرِ عظیم عطا فرمائے اور اس کے بابرکت اور خوشکن نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

درخواستِ دعا

خاکسار کی بچی بعارضہ ایگزیما بیمار ہے۔ علاج جاری ہے۔ احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

(غلام رسول کارکن دفتر روزنامہ الفضل ربوہ)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ
اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تاریخ احمدیت کا ایک ورق

آج سے ۱۵ سال پہلے - ۹ اکتوبر ۱۹۶۴ء

افریقہ کے عظیم فرزند اور احمدیت کے سپوت شیخ امری عبیدی کا انتقال

ان کی وفات ہماری قوم کیلئے ایک عظیم نقصان ہے۔ تنزانیہ کے صدر جولیس نائیریرے کا خراج عقیدت

افریقہ کے تاریک براعظم میں احمدیت کا نور پھیلنے سے جو افریقی فرزند نیّر تاباں بن کر چمکے ان میں محترم شیخ امری عبیدی صاحب مرحوم جیسے نوجوان عالم باعمل اور صاحب رؤیاء و کشوف بزرگ کا نام ہمیشہ جگمگاتا رہے گا۔

آپ مشرقی افریقہ کے علاقے سے احمدیت کی آغوش میں آنے والے ان فرزندوں میں شامل تھے جو اپنی ذات کو الٰہی جماعت کے ساتھ وابستہ کرنے کے بعد احمدیت یعنی حقیقی اسلام اور اپنے ملک و قوم کے لئے ایک تاریخی ورثہ بن کر ہمیشہ ہمیش کے لئے جاوداں ہو گئے۔

تاریخ احمدیت جلد ہفتم صفحہ ۲۸۳ پر آپ کے تفصیلی حالات محفوظ ہیں۔ محترم امری عبیدی صاحب نومبر ۱۹۳۶ء میں مشرقی افریقہ میں اسلام کے نامور سپاہی محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب (حال مشنری انچارج احمدیہ مسلم مشن برطانیہ اور امام مسجد فضل لندن) کی تبلیغ سے احمدیت میں داخل ہوئے۔ اور آپ کے زیر تربیت دینی تعلیم حاصل کرنے لگے۔ پھر محترم شیخ صاحب ہی کی تحریک پر سرکاری ملازمت سے فارغ ہو کر یکم اکتوبر ۱۹۳۲ء سے مبلغین سلسلہ میں شامل ہو کر مشرقی افریقہ میں تبلیغی خدمات بجالانے لگے۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو زبردست دماغ بخشا تھا۔ اور اس پر تقریر کرنے کا غیر معمولی ملکہ بھی حاصل تھا۔ چنانچہ تبلیغی میدان میں خدا تعالیٰ کی خاص نصرت ان کے شامل حال رہی۔ اور آپ کے ذریعے سے کئی لوگوں کو احمدیت کے نور کو شناخت کرنے کا موقعہ ملا۔ آپ نے سواحیلی لٹریچر تیار کرنے میں خصوصیت کے ساتھ محترم شیخ مبارک احمد صاحب کے ہمراہ گرانقدر خدمات انجام دیں۔

۱۹۵۴ء میں آپ ربوہ بھجوائے گئے اور دینی تعلیم مکمل کرنے کے بعد ۲۴ اپریل ۱۹۵۶ء کو وطن واپس تشریف لے گئے۔

ان دنوں افریقہ میں تحریک آزادی زوروں پر تھی۔ قانون کے اندر رہتے ہوئے مکرم شیخ امری عبیدی صاحب نے اس میں بڑا حصہ لیا اور اپنی خداداد قابلیت کی وجہ سے نمایاں نام پایا۔ اور افریقہ کے بڑے بڑے سیاسی رہنما آپ کی بصیرت اور صلاحیت سے فائدہ اٹھانے لگے۔

۱۵ رفروری ۱۹۶۰ء کو آپ پہلی بار تنزانیہ کے دارالحکومت دارالسلام کے میئر منتخب ہوئے۔ یہ وہی شہر ہے جہاں سے جناب امری عبیدی صاحب کو احمدی ہونے کے جرم میں نکال دیا گیا تھا۔ اور آپ کو متعدد مرتبہ قتل کر دینے کی دھمکیاں دی گئی تھیں۔ مگر آپ کے پائے ثبات میں کبھی لغزش نہ آئی۔ خدا تعالیٰ نے اس اثناء میں آپ کو اور کامیابیوں سے نوازا اور آپ ٹانگانیکا (موجودہ نام "تنزانیہ") کی لیجسلیٹو کونسل کے بلا مقابلہ رکن منتخب ہو گئے۔

معجزانہ خطابت کا واقعہ

ایک بار اسمبلی میں حقوق شہریت کا بل پیش ہوا جس کے پاس نہ ہونے کی صورت میں وہاں ایشیائی باشندوں کے لئے زبردست مشکلات پیدا ہونے کا اندیشہ تھا۔ اسمبلی میں اس کی سخت مخالفت ہوئی۔ اس سے حکومت کے لئے بڑی پریشانی پیدا ہو گئی۔ اس موقعہ پر جناب امری عبیدی صاحب نے دُعا کی کہ انہیں ایسی تقریر کرنے کی توفیق ملے جس سے اسمبلی کی رائے بدل جائے اور حکومت کے حسب منشاء بل پاس ہو جائے۔ تاکہ افریقیوں کے ساتھ ساتھ ایشیائی باشندے بھی برابر کے حقوق حاصل کر سکیں۔ چنانچہ انہوں نے خدائی تائید و نصرت سے ایسی مدلل اور معرکۃ الآراء تقریر کی کہ اسمبلی کی رائے بدل گئی اور بل پاس ہو گیا۔ تقریر ختم ہوتے ہی وزیر اعظم خود چل کر آپ کے پاس آئے اور آپ کی انتہائی کامیاب تقریر پر خوشی سے بغلگیر ہو کر آپ کو مبارکباد دی۔ اخبارات نے آپ کی تقریر کا ذکر کرتے ہوئے لکھا کہ اسمبلی میں ایسی عمدہ تقریر اس سے پہلے کبھی نہیں ہوئی۔ بعض کی زبان سے بے ساختہ نکلا کہ یہ احمدی مشن ہی کا ثمرہ ہے۔

مکرم شیخ امری عبیدی صاحب کا ایک کارنامہ یہ بھی ہے کہ آپ نے ٹانگانیکا (تنزانیہ) میں عید الاضحی کی تعطیل عام کا سوال اٹھایا اور آپ کی کوششوں سے حکومت کو یہ مطالبہ ماننا پڑا۔ اسی طرح انہی کی کوششوں سے یہ بھی فیصلہ ہوا کہ جمعہ کے دن سرکاری دفاتر میں مسلمان ملازمین کو دن کے بارہ بجے کے بعد رخصت ہوگی۔

وزیر انصاف کی حیثیت سے تقرر

۱۹۶۲ء کے شروع میں ہی آپ ٹانگانیکا کے مغربی صوبہ کے ریجنل کمشنر مقرر کر دیئے گئے۔ ۱۲ مارچ ۱۹۶۳ء کو آپ کو ٹانگانیکا کا وزیر انصاف مقرر کیا گیا۔ اور ۱۹۶۴ء کے آغاز میں جبکہ زنجبار کا علاقہ ٹانگانیکا سے ملا دیا گیا تو انہیں تعمیر قومی و ثقافت قبیلگی وزارت سونپی گئی۔ اس عہدہ پر آپ کا فائز ہونا گویا "بلانے والے پیالے" کی طرف سے بلاوا ثابت ہوا۔ کیونکہ اس کے بعد آپ کی صحت تیزی سے بگڑنے لگی۔ اندرون ملک جب علاج سے کوئی افاقہ نہ ہوا تو آپ کو اعلیٰ طبی سہولتوں اور جدید ترین علاج کے لئے جرمنی لے جایا گیا۔ آپ کی زندگی کے آخری ایام جرمنی کے شہر بان میں گزرے۔ اور اس شہر میں قریباً دو ماہ تک زیر علاج رہنے کے بعد آپ اپنے آسمانی آقا کے حضور ابدی زندگی سے حصہ پانے کے لئے حاضر ہو گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

اور اس طرح سے آپ کی وفات آج سے ٹھیک ۱۵ سال قبل ۹ اکتوبر ۱۹۶۴ء کو ہوئی۔

آپ کا جسد خاکی سرکاری اعزاز و اکرام کے ساتھ جرمنی سے تنزانیہ لایا گیا۔ جہاں پر ۱۶ اکتوبر ۱۹۶۴ء کو پورے قومی اعزاز اور سرکاری رسومات کے ساتھ آپ کو احمدیہ قبرستان چنگومبے کے قطعہ موصیان میں دفن کر دیا گیا۔

آپ کے جنازہ میں ٹانگانیکا کے صدر اور ہمسایہ ممالک کینیا اور یوگنڈا کے وزرائے اعظم اور دیگر اعلیٰ سرکاری سول و فوجی حکام بڑی تعداد میں شریک ہوئے۔

ٹانگانیکا اور زنجبار کی پبلک (اب تنزانیہ) کے صدر مملکت جناب جولیس نائیریرے نے آپ کی وفات پر آپ کو شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا۔ اور کہا:۔

"ہم میں سے ان بہت سے لوگوں کے لئے جن کے ایک لمبے عرصے سے ان کے ساتھ دوستانہ مراسم تھے۔ ان کی وفات ایک ذاتی نقصان کی حیثیت رکھتی ہے۔ مزید برآں ان کی وفات ہماری قوم کے لئے بھی ایک عظیم نقصان ہے۔ ان کی عظیم لیاقتیں اور ان کی خدمات بلا لیس و پیش اس ملک کے لوگوں کے لئے ہمیشہ وقف رہیں۔ ہم اپنے درمیان اس خلا کو برداشت کرنے کی تاب نہیں رکھتے۔"

(دی ایسٹ افریقن سٹینڈرڈ نیروبی ۱۲ اکتوبر ۱۹۶۴ء)

مرتب:۔ یوسف سہیل شوق۔ ربوہ

درخواست دُعا

مکرم عبدالمالک صاحب ظفر ٹھٹھیاں سے تحریر فرماتے ہیں کہ پہلی تنخواہ مبلغ تین سو روپے برائے تعمیر مساجد ارسال خدمت ہیں۔ قارئین الفضل سے ملتجی ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس ملازمت کو میرے لئے باعث برکت بنا دے اور مجھے زیادہ سے زیادہ مالی قربانیوں کی توفیق بخشے۔ آمین۔

وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ

تعمیر گیسٹ ہاؤس انصار اللہ ۔ قسط (۴۲)

خدا تعالیٰ کے فضل سے مندرجہ ذیل احباب نے ۳۰۰/- روپے یا اس سے زائد رقوم تعمیر گیسٹ ہاؤس انصار اللہ میں ادا کرنے کی سعادت حاصل کی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کے قیام کی سہولت کے لئے ان احباب کا یہ تعاون قابل قدر ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ ان احباب کے اسماء گرامی گیسٹ ہاؤس کی عمارت پر نصب ہونے والی سنگ مرمر کی یادگار دعائیہ تختیوں پر کندہ کرائے جا رہے ہیں۔ گیسٹ ہاؤس کی مزید توسیع کی ضرورت ہے۔ اس لئے مخیر احباب اس کار خیر میں حصہ لے کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

۱۔ مکرم چوہدری بہاول بخش صاحب صدر جماعت احمدیہ چک ۴۶ شمالی سرگودھا ۔۔۔ ۳۰۰٫۰۰
۲۔ " چوہدری بشیر احمد صاحب مہر چک ۴۶ شمالی سرگودھا ۔ ۳۰۰٫۰۰
۳۔ " حاجی عبدالرحمٰن صاحب گولارچی ضلع بدین ۔ ۳۰۰٫۰۰
۴۔ " محمد فقیر اللہ صاحب ولد رحمت علی صاحب گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ ۳۰۵/-
۵۔ " چوہدری عبداللہ خاں صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ داتہ زید کا منجانب
" چوہدری بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ داتہ زید کا ضلع سیالکوٹ ۔۔۔ ۳۰۰٫۰۰
۶۔ " چوہدری شریف احمد صاحب ولد چوہدری شکر دین صاحب داتہ زید کا ضلع سیالکوٹ ۔۔۔ ۳۰۰٫۰۰
۷۔ " مستری رشید احمد صاحب ولد قطب الدین صاحب " " " ۔۔۔ ۵۰۰٫۰۰
۸۔ " میاں محمد علی صاحب ولد میاں اللہ دتہ صاحب " " " ۔۔۔ ۳۰۰٫۰۰
۹۔ " اللہ رکھا صاحب ولد خیر الدین صاحب " " " ۔۔۔ ۳۰۰٫۰۰
۱۰۔ " قریشی عبدالحمید صاحب مشہور دوا خانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۔ ۳۰۰٫۰۰
۱۱۔ " محمد شفیع صاحب بکس میکر ولد میاں میراں بخش صاحب سیالکوٹ ۔ ۳۰۰٫۰۰
۱۲۔ محترمہ استانی خورشید بیگم صاحبہ اہلیہ محمد شفیع صاحب بکس میکر " ۳۰۰٫۰۰
۱۳۔ مکرم حضرت حکیم مولوی اللہ بخش صاحب منجانب ثاقب زیروی صاحب مدیر ہفت روزہ لاہور ۔۔۔ ۴۰۰
۱۴۔ " چوہدری غلام نبی صاحب چک ۲۸۱ ج ب دواکھری فیصل آباد ۔ ۳۰۰٫۰۰
۱۵۔ " چوہدری رشید احمد صاحب ولد چوہدری شاہ محمد صاحب داتہ زید کا سیالکوٹ ۔۔۔ ۳۰۰٫۰۰
۱۶۔ مکرمہ سلیمہ خاتون صاحبہ مرحومہ اہلیہ ملک مظفر احمد صاحب گنج مغلپورہ لاہور ۔ ۳۰۰٫۰۰

اجتماع پر آنے والے ہر خادم کے پاس خادم کا تھیلہ ضرور ہو جس میں پلیٹ، گلاس، ٹارچ، پٹی، سوئی دھاگہ موجود ہو۔

(معتمد مرکزیہ)

وقف جدید ۔ خدمت قرآن

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے:۔

"جو قرآن کو عزت دیں گے آسمان پر عزت پائیں گے"

(کشتی نوح)

وقف جدید کا اہم مقصد قرآنی تعلیمات کو پھیلانا اور قرآن کی عزت کو قائم کرنا ہے کیونکہ اس مقدس تحریک کے ذریعہ اکناف عالم میں تعلیم القرآن کا کام وسیع سے وسیع تر ہو رہا ہے۔ انصار بالخصوص عہدیداران کا فرض ہے کہ وہ انصار بھائیوں کے علاوہ سب خدام اور اطفال کو اس مبارک تحریک میں شامل کریں۔ تا ہماری اولادیں آسمانی عزت کو حاصل کرنے والی ہوں اور ہماری غفلت کے نتیجہ میں اس ابدی عزت سے محروم نہ ہوں۔ بلکہ بڑھ چڑھ کر اور اکمل اور اتم فیضیابوں میں سے ہوں۔ آمین۔

پس انصار اس سلسلہ میں اپنی مساعی کو تیز کریں۔

ے نرخ بالا کن کہ ارزانی ہنوز

(قائد وقف جدید انصار اللہ مرکزیہ)

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ

مکرم چوہدری غلام احمد صاحب کاہلوں مرحوم زمیندار احمد نگر ضلع تھرپارکر (سندھ) کی وصیت کے مطابق ان کے بیٹے مکرم چوہدری منیر احمد صاحب کاہلوں نے اپنے والد مرحوم کی طرف سے مبلغ چار صد روپے تعمیر مساجد کے فنڈ میں بذریعہ محترم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال خرچ ربوہ بھجوائے ہیں۔ اور تحریر فرمایا ہے کہ میرے والد صاحب مرحوم نے اپنی وفات سے قبل مجھے وصیت کی تھی کہ میں ہر سال اپنے والد مرحوم کی طرف سے تعمیر مساجد کے فنڈ میں مبلغ ۴۰۰/- روپے ادا کردیا کروں۔ لہٰذا پہلی قسط ارسال خدمت ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

قارئین الفضل سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ سارے پسماندگان کو خیر و برکت سے نوازے اور مرحوم کے درجات کو بلند تر فرما کر جنت النعیم کی تمام نعمتوں سے نوازے۔ آمین

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

برائے توجہ لجنات اماء اللہ

ذیل میں ان لجنات کے نام درج کئے جا رہے ہیں۔ جن کی طرف سے دوران سال لجنہ اماء اللہ کی ممبری کا ایک پیسہ چندہ وصول نہیں ہوا۔ ان لجنات کی ممبرات عہدہ داران کو توجہ دلاتی ہوں کہ ان کی عہدہ داران اپنا چندہ فوری بھجوائیں۔ اور خود بھی ان کی ایک نہ ایک نمائندہ اجتماع میں شرکت کریں۔ نیز ان دیہات یا قصبات کے پریذیڈنٹ جائزہ لے کر مطلع فرمائیں کہ آیا وہاں لجنہ ہے بھی یا نہیں اور چندہ کیوں نہیں آتا۔

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ضلع وہاڑی:۔ چک ۲۴۵، چک ۹۳ ڈبلیو۔ بی۔

ضلع گوجرانوالہ:۔ قیام پور ورکاں، نوشہرہ ورکاں، بھاگا بھٹیال، دلاور چیمہ، تلونڈی کھجور والی، مدرسہ چٹھہ، رسول نگر، وزیر آباد، لویری والہ، تلونڈی موسیٰ خاں، گوڑھی شاہو، بھڑی شاہ رحمٰن، کاموں کی، فرجیانوالہ، اکال گڑھ، علی پور، امین آباد، اسلام پور بھٹیاں، قلعہ صوبہ سنگھ والا، عنایت خاں، دولووالی، ڈاہرانوالی، بیریانوالہ

ضلع ساہیوال:۔ پاکپتن، چیچہ وطنی، چک ۲۹۲، چک ۶/۱۱-ایل، چک ۲۹۳، ۵۵/۵-ایل، محمود آباد، چک ۸۳/۵-آر، چک ۹۳/۱۲-ایل، چک ۹۶/۱۲-ایل، چک ۳۷/۵-ایل، چک ۳-آر۔

ضلع سیالکوٹ:۔ تلونڈی بھنڈراں، ملکے کلاں، سوہاگا، مالو کے تیلے، لوبلے بہاراں، مگرا، بھڑتانوالہ، مانگا چانگریاں، لدھڑ کرم سنگھ والا، ملیانوالہ، لوہان، راڈکے رتیاں، نشتر آباد، ننگل رندھیر والا، گوبند گے، مراڑہ، درگانوالی، جرمیاں جھنڈڑا، چانگریاں ٹبے، بن باجوہ، چندر کے منگولے، کھڈوساہی، اروپے والا، ہیڈ مرالہ، مانگا، جابیکے چیمہ، ڈنڈ پور کھرولیاں، بیروچک، نوادے، ہڑپہ، اوجلہ جمہ، دیرووالا، احمد آباد، نواں پنڈ، ڈڈگہ، بھٹو پانوالہ، کوٹلی نتھو ملہی، کھانوالی، نرسکہ سیال، اسلام نگر، دولت پور۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار کے والد محترم چوہدری حاکم علی صاحب محلہ فیکٹری ایریا ربوہ چند دنوں سے گردہ کے درد کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ بخار بھی ہو جاتا ہے۔ اور گلے میں بھی تکلیف ہے احباب کرام کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ محترم والد صاحب کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ اور صحت و عافیت والی لمبی عمر سے نوازے۔ آمین۔

(مجید احمد عارف زعیم مجلس خدام الاحمدیہ فیکٹری ایریا ربوہ)

(۲) مکرم چوہدری مبشر احمد صاحب کراچی سے تحریر فرماتے ہیں کہ میری بھانجی عزیزہ طوبیٰ ناصر نے ۴½ سال کی عمر میں قرآن کریم ختم کیا تھا۔ اس کے علاوہ عزیزہ شیبا ناصر کا عقیقہ تھا۔ ان دونوں خوشیوں میں تعمیر مساجد کے فنڈ میں ۵۰/- روپے ارسال کرتے ہوئے وہ قارئین کرام سے ملتجی ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہر دو بچیوں کو نیک صالح بنا کر درخشندہ مستقبل سے نوازے۔ آمین

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

امام وقت کی آواز پر لبیک کہیں

زیادہ سے زیادہ تعداد میں خدام و اطفال اپنے اجتماع کے لئے تشریف لائیں۔

(معتمد مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تا اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت سے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۲۶۱

میں بشریٰ صدیقہ زوجہ منور احمد صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۲۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ۲۳۷ ر.ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۶/۶/۷۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر بذمہ خاوند ۶۰۰۰ روپے

زیور طلائی ۲½ تولہ مالیتی ۲۶۶۲ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی اس کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہونگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ بشریٰ صدیقہ زوجہ منور احمد صاحب چک ۲۳۷ ر.ب کریانوالہ ضلع فیصل آباد

گواہ شد۔ جلال الدین ولد رحیم بخش چک ۲۳۷ ر.ب کریانوالہ ضلع فیصل آباد

گواہ شد۔ منور احمد ولد جلال الدین چک ۲۳۷ ر.ب کریانوالہ ضلع فیصل آباد

مسل ۲۴۲۶۲

میں عائشہ بی بی زوجہ میاں عبد الرحیم صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۴۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۵۵ گ ب ٹکڑا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۳/۶/۷۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر بذمہ خاوند ۵۰۰ روپے

زیور طلائی ۵ تولہ مالیتی ۵۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت، یا ادا کردہ حصہ جائداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

مجھے اس وقت مبلغ ۵ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ عائشہ بی بی زوجہ میاں عبدالرحیم صاحب چک ۵۵ گ ب ٹکڑا ڈاکخانہ کاہراں کلاں براستہ کمالیہ ضلع فیصل آباد

گواہ شد۔ عمر حیات صدر موصیان وصیت نمبر ۱۳۶۴۵۔ ۵۵ گ ب ٹکڑا

گواہ شد:۔ محمد یوسف نمبردار وصیت نمبر ۱۳۶۵۱ (والد موصیہ)

درخواست دعا

میرے چچا جان چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب ساکن دھاروال چک ۳۳ ضلع شیخوپورہ جو کہ جماعت مقامی کے سرگرم اور مخلص رکن ہیں۔ بیماری کی وجہ سے میو ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب انکی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

بشارت احمد۔ فیصل آباد

الاخبار والآراء (بقیہ صفحہ ۲)

ہیں بلکہ پورے معاشرے کا دیانتداری کے اسلامی معیار پر استوار ہونا ضروری ہے۔ اگر معاشرہ ہی دیانتداری کے احساس سے یکسر عاری ہو تو پھر اسلامی تعزیرات کو نافذ کرنے والے دیانتدار ہاتھ کہاں سے آئیں گے۔ اسی لئے تو اسلامی نظام کے نفاذ کی اوّلین اور بنیادی شرط افراد معاشرہ کی اسلامی خطوط پر تربیت و اصلاح ہے۔ اگر تربیت و اصلاح کا فریضہ ادا کئے اور افراد کو اسلامی اخلاق سے مزین کئے بغیر سرتاپا بگڑے ہوئے معاشرے میں اسلامی تعزیرات نافذ کی جائیں گی تو نتیجہ وہی نکلے گا۔ جو بقول سید غلام مصطفےٰ بخاری اب نکلا ہے۔ تقدیم و تاخیر کا لحاظ نہ کرنے سے خرابی دور نہیں ہوا کرتی بلکہ اور زیادہ بڑھتی ہے۔ اور وہی مثل صادق آتی ہے ؎

مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی

دعائے مغفرت

(۱) نہایت افسوس کے ساتھ تحریر ہے کہ برادرم مکرم چوہدری غلام احمد صاحب ولد چوہدری غلام مرتضےٰ صاحب کاہلوں مرحوم آف قادر آباد۔ ضلع سیالکوٹ حال زمیندار احمد نگر ڈاکخانہ محمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر سندھ مورخہ ۲۷/۹/۷۹ بروز جمعرات رات گیارہ بجے حیدر آباد سندھ بعمر ۸۰ سال وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم انتڑیوں کی سوزش سے تقریباً تین ہفتہ بیمار رہے۔ جس کا ہر ممکن علاج کرایا گیا لیکن

"بلانے والا ہے سب سے پیارا اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر"

ان کے بیٹے ان کا جنازہ ربوہ لے کر آئے اور ۲۹/۹/۷۹ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بعد نماز ظہر احاطہ مسجد مبارک ربوہ میں نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر خاکسار نے دعا کرائی۔ مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ سندھ میں سلسلہ کی زمینوں کے انتظام میں بڑی محنت اور جانفشانی سے خدمت بجا لانے کی توفیق پائی۔ اور ۱۹۳۲ء سے ۱۹۴۲ء تک قریباً دس سال احمد آباد اسٹیٹس کے مینجر رہے۔ مرحوم نے چار بیٹے چار بیٹیاں اور بہت سے پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ تمام بچے شادی شدہ اور اپنے گھروں میں آباد ہیں۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت میں اعلیٰ مقام سے نوازے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ اور ان کی سب اولاد نیکیوں میں پہلے سے بڑھ کر حصہ لینے کی توفیق پاوے۔

(غلام محمد ناظر بیت المال خرچ ربوہ)

(۲) خاکسار کی چچی محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ ہیڈ مسٹریس گورنمنٹ تعلیم الاسلام پرائمری سکول محمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر سندھ زوجہ مکرمی رشید احمد صاحب ارشد ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ پرائمری سکول محمد آباد اسٹیٹ مورخہ ۱/۹/۷۹ بروز سوموار اچانک رات کے ڈیڑھ بجے بچی کی ولادت کے بعد وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحومہ نے اپنے پیچھے چھوٹے چھوٹے پانچ فرزند اور تین لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ مرحومہ کی عمر ۳۵ سال تھی۔ بڑی نیک اور سلیقہ شعار خاتون تھیں۔ تمام احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ مرحومہ کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

لئیق احمد نشاط مجلس خدام الاحمدیہ نفیس نگر ضلع تھرپارکر سندھ

(۳) خاکسار کے نانا جان چوہدری محمد دین صاحب چیمہ ولد چوہدری شاہ دین صاحب چیمہ سکنہ چک ۴۶/۴R ضلع بہاول نگر ۸۵ سال کی عمر پا کر ۳۰ ستمبر بروز اتوار صبح ۳ بجے چک نمبر ۵ احمد آباد ضلع بدین میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ ۲ اکتوبر صبح بعد نماز فجر نماز جنازہ ادا کی گئی۔ بعد ازاں بہشتی مقبرہ لے جا کر سپرد خاک کر دیئے گئے۔ مرحوم اپنے پیچھے چار بیٹے اور آٹھ بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور اپنی جناب سے مغفرت فرمائے۔

خلیل احمد تنویر جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ

"الفضل" میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

غانا میں پہلی بار قرآن کریم کی اشاعت کی سعادت جماعت احمدیہ کو ملی!

انگریزی ترجمے مع عربی متن کی دس ہزار کاپیوں کی اشاعت

اکرہ (غانا۔ مغربی افریقہ)۔ خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے جماعت احمدیہ کو افریقہ کے ملک غانا میں یہ توفیق ملی ہے کہ اس ملک میں پہلی بار قرآن مجید چھاپنے کی سعادت حاصل کر رہی ہے۔ یہ قرآن شریف کا انگریزی ترجمہ ہے۔ اس کے ساتھ اس کا عربی متن بھی چھاپا گیا ہے۔ غانا کے واحد مسلم اخبار "دی گائیڈنس" نے جو کہ احمدیہ مسلم مشن غانا کا ترجمان بھی ہے اپنے جون جولائی ۱۹۷۹ء کے شمارے میں یہ خبر دیتے ہوئے لکھا ہے کہ قرآن شریف کی طباعت کا باضابطہ افتتاح دارالحکومت اکرہ میں جماعت احمدیہ کی مرکزی مسجد میں امیر اور مشنری انچارج غانا مکرم عبدالوہاب بن آدم صاحب نے کیا۔ مکرم آدم صاحب نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس سے نہ صرف اس علاقے کے حق کے طالبوں کی روحانی ضروریات پوری ہو سکیں گی بلکہ ملک کا وہ قیمتی زرِ مبادلہ بھی بچ سکے گا جو کہ اس سے پہلے قرآن کریم کی درآمد پر خرچ کیا جاتا تھا۔ مکرم آدم صاحب نے امید ظاہر کی کہ قرآن حکیم کی طباعت سے مختلف مذاہب کے لوگوں کے درمیان ہم آہنگی اور خیرسگالی کو فروغ ملے گا۔ امیر صاحب موصوف نے اس موقع پر جماعت احمدیہ کے سربراہ حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بھی شکریہ ادا کیا جن کی اجازت اور مدد کے بغیر قرآن کریم کو غانا میں مقامی طور پر طبع کرانا ناممکن تھا۔

مکرم امیر صاحب نے قرآن چھاپنے والے ادارے غانا پبلشنگ کارپوریشن کا بھی شکریہ ادا کیا جنہوں نے نہایت خوبصورت طباعت کا کام سرانجام دیا اور کہا کہ یہ طباعت دنیا کے کسی بھی بین الاقوامی معیار کے برابر رکھی جا سکتی ہے اور کارپوریشن کو اس کی خوبصورت طباعت پر بجا طور پر فخر کرنا چاہیئے۔

مکرم آدم صاحب نے اس موقع پر بتایا کہ جماعت احمدیہ کے عالمی ہیڈ کوارٹر نے قرآن کریم کا ترجمہ دنیا کی متعدد زبانوں میں کرانے کا اہتمام کیا ہے جن میں انگریزی، جرمن، ڈچ، اسپرانٹو، سواحیلی، یوروبا اور ڈینش شامل ہیں۔ امیر صاحب نے کہا کہ اب جبکہ عربی نہ جاننے والے لاکھوں لوگ قرآن کا پیغام جاننے کے لئے بے چین ہیں اس لئے وہ قدیم نظریہ فرسودہ اور ناکارہ ہو گیا ہے جس کے تحت یہ کہا جاتا تھا کہ قرآن کریم کو کسی اور زبان میں ترجمہ نہ کیا جائے۔ انہوں نے مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ قرآن کریم کی وسیع تر اشاعت میں ہاتھ بٹائیں۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ قرآن کریم کا تواٹی (Twi) زبان میں ترجمہ بھی تیار ہے اور وقت آنے پر شائع کر دیا جائے گا۔

اس موقع پر ایک اور تقریب پالم کورٹ، اکرہ، میں بھی منعقد ہوئی جس میں شامل ہونے والوں میں نمایاں افراد میں "کرسچین میسنجر" کے ایڈیٹر، غانا ٹی وی کے بھائی چارہ پروگرام کے ڈائرکٹر کے علاوہ اوسی اکوٹو اور جے۔ آر لیفرنگ بھی شامل تھے جو کہ کیتھولک چرچ کے پادری صاحبان ہیں۔ اس کے علاوہ غانا ایک ڈویلپمنٹ کونسل کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر مسٹر ایس۔ اے۔ اے۔ جولیتو، اور وزارت تعلیم کے نمائندے کمشنر آف ایجوکیشن بھی موجود تھے۔ اس کے غانا پبلشنگ کارپوریشن، غانا نیوز ایجنسی، مسلم ری پریزینٹیٹو کونسل اور مالی کے سفارت خانے کے نمائندے بھی موجود تھے۔

اس وقت تک قرآن کریم کی دس ہزار کاپیاں طبع ہو چکی ہیں اور ضرورت پڑنے پر مزید کاپیاں بھی طبع کی جائیں گی۔ قرآن کریم کی وسیع اشاعت کے پیشِ نظر اس قرآن کریم کی قیمت بہت کم رکھی گئی ہے اور اس طرح سے جو نقصان ہوگا وہ احمدیہ مسلم مشن غانا برداشت کرے گا تاکہ قرآن کا نورانی پیغام ملک کے کونے کونے تک پہنچ سکے۔

اپنے نادار بھائیوں کی دعائیں حاصل کریں

جن احباب جماعت کو اللہ تعالیٰ نے دینی دولت و خوشحالی کے ساتھ دنیاوی اموال سے بھی نوازا ہے اور ان کے پاس اتنا مال ہے کہ اس پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہو انہیں چاہیئے کہ وہ اللہ اور اللہ کے رسول ؐ کے حکم کی تعمیل میں اپنے اموال پر زکوٰۃ ادا کریں۔ زکوٰۃ کی رقوم حضور اقدس کی زیر نگرانی یتامیٰ و مساکین اور دوسرے مستحق افراد پر صرف کی جاتی ہیں۔ ظاہر ہے کہ ایسے اموال جن کا ایک حصہ خدا تعالیٰ کی غریب مخلوق پر صرف ہوتا ہے ہر لحاظ سے بابرکت ہو جاتے ہیں اور وہ بڑھتے ہیں گھٹتے نہیں۔

پس ایسے احباب جن پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہو وہ زکوٰۃ ادا کر کے اللہ تعالیٰ کی رضا اور نادار بھائیوں کی دعائیں حاصل کرنے والے بنیں۔ عہدیداران جماعت کا بھی فرض ہے کہ وہ ذی استطاعت احباب کو اسلام کے اس اہم فریضہ کی طرف خصوصیت کے ساتھ توجہ دلاتے رہا کریں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

درخواست دعا

مکرم بھائی عبدالرحمٰن صاحب گزشتہ سال سے مختلف عوارض سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ کمزوری باعثِ فکر ہے۔ احباب کرام سے درخواستِ دعا ہے۔

میاں خیر محمد احمدی
بلاک ۳ ۔ ڈیرہ غازیخان

حضرت حکیم نظام جانؒ کا
مشہور دواخانہ
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر ○ گوجرانوالہ
فون نمبر ۷۴۸۴۴
ربوہ ○ بالمقابل ایوانِ محمود فون ۴۳۸
نگران
حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جانؒ
رجسٹرڈ درجہ اول

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ۔ لاہور پر
تشریف لائیے
فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ ؛ رہائش ۶۲۹۳۰ ؛ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۷۰۰
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹریکٹر و کار برائے فروخت
ایک عدد ٹریکٹر بالکل نیا میسی فارگوسن ۱۳۵ ہارس پاور اور ایک کار آسٹن کیمبرج سیکنڈ ہینڈ اچھی حالت میں قابل فروخت ہے۔ خواہشمند حضرات رابطہ قائم کر سکتے ہیں۔
انیس محمود کاہلوں
۹/۴ دارالصدر غربی نزد مسجد قمر ربوہ
فون نمبر ۶۱۹

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴